۱۵۷ ع
وسیم انور ربؔ

www.KitaboSunnat.com

پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری دعائیں

مرتّب

محمّد عطاء اللہ حنیف

المکتبۃ السلفیۃ ○ شیش محل روڈ ○ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

احسن التفاسیر اردو

مصنفہ: — مولانا سید احمد حسن محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ

اردو میں تفسیریں تو کافی لکھی گئی ہیں لیکن اس مبارک تفسیر میں شاہ عبدالقادرؒ کے ترجمہ کے علاوہ بعض خصوصیات منفرد نوعیت کی ہیں۔

- محدثین کی مسلمہ تفاسیر کا عمدہ نچوڑ ◉ آیات کے شانِ نزول کی تفصیل۔
- عقائد و عبادات اور دیگر معاملاتِ زندگی سے متعلقہ قرآن مجید کے احکام و مسائل کی تفصیل احادیث و آثار کی روشنی میں کی گئی ہے۔ گویا یہ تفسیر احکام القرآن بھی ہے۔
- ابتدا میں اصولِ تفسیر کے نفیس مباحث پر ۴۶ بڑے صفحات پر مشتمل بصیرت افروز مقدمہ بھی ہے۔

اس اشاعت کی بعض خصوصیات

- تفسیر میں آمدہ مرفوع احادیث کی تخریج مع قیدِ صفحات کتب کر دی گئی ہے جس کی وجہ سے اس کی استنادی حیثیت بہت بلند ہو گئی ہے۔
- تخریج کے علاوہ بعض خاص مواقع پر مولانا محمد عطاء اللہ حنیفؒ کے قلم سے مفید حواشی کا بھی اضافہ ہے جو مختصر لیکن جامع ہیں۔
- طباعت کا سابقہ انداز بدل دیا گیا ہے۔ اوپر قرآن مجید مترجم بین السطور اور اس کے ساتھ ساتھ آیات کے نمبر دے کر نیچے حوض میں تفسیر دے دی گئی ہے۔

قیمت: جلد اول روپے — جلد دوم روپے — جلد سوم روپے — جلد چہارم روپے — جلد پنجم روپے — جلد ششم و ہفتم روپے

المکتبۃ السلفیہ شیش محل روڈ لاہور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

تمہارے رب نے فرمایا، دعا کرو میں قبول کرونگا (سورۃ مومن)

پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری دعائیں (عکسی)

مع

نماز مسنون

مرتبہ

مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی رحمہ اللہ تعالیٰ

ناشر:

المکتبۃ السلفیۃ ◎ شیش محل روڈ ◎ لاہور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سلسلہ مطبوعات

(۱)

براھتمام: ———— احمد شاکر

ناشر: ———— المکتبۃ السلفیۃ - لاہور

مطبع: ————

۹۹ - جے ماڈل ٹاؤن - لاہور

09037

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

2157

فہرست

شمار	عنوان	صفحہ
۱	حرفِ اوّل	۵
۲	سوتے وقت کی دعائیں	۷
۳	آیۃ الکرسی	۷
۴	بے خوابی کا علاج	۸
۵	بیدار ہونے کے وقت کی دُعاء	۹
۶	بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دُعاء	۹
۷	بیت الخلاء سے باہر آنے کی دُعائیں	۱۰
۸	وضو کی دعائیں	۱۰
۹	ملحوظہ: وضو میں ہر عضو دھوتے وقت کی کوئی دُعا ثابت نہیں	۱۲
۱۰	اثنائے وضو کی دُعاء	۱۲
۱۱	نمازِ تہجد کی دُعائے استفتاح	۱۲
۱۲	سجدۂ تلاوت کی دُعاء	۱۳
۱۳	دُعائے قنوت	۱۳
۱۴	وتروں کے بعد	۱۴
۱۵	قنوتِ نازلہ	۱۵
۱۶	اذان	۱۶
۱۷	صبح کی اذان	۱۷
۱۸	جوابِ اذان	۱۷
۱۹	اذان کے بعد کی دُعائیں	۱۷
۲۰	مغرب کی اذان سنتے وقت	۱۸
۲۱	اقامت (تکبیر)	۱۹
۲۲	جوابِ اقامت	۱۹
۲۳	سُنّتِ فجر کے بعد کی دُعائیں	۲۰
۲۴	گھر سے نکلنے کی دعائیں	۲۱
۲۵	مسجد میں داخل ہونے کی دُعاء	۲۲
۲۶	**نماز** ۲۳ — ۲۸	۲۳
۲۷	تکبیر تحریمہ	۲۳
۲۸	دعائے استفتاح	۲۳
۲۹	ثناء	۲۳
۳۰	تعوذ	۲۴
۳۱	سورۂ فاتحہ	۲۴
۳۲	رکوع کی تسبیح	۲۵
۳۳	رکوع سے اُٹھنے کی دُعاء	۲۵
۳۴	سجدہ کی تسبیح	۲۶
۳۵	دو سجدوں کے درمیان جلسہ کی دُعاء	۲۶
۳۶	تشہد	۲۶
۳۷	درود شریف	۲۷
۳۸	آخری تشہد کی دعائیں	۲۷
۳۹	سلام	۲۸
۴۰	**نماز کے بعد کی دُعائیں** ۲۹ — ۳۳	۲۹
۴۱	**صبح وشام کی دُعائیں** ۳۳ — ۴۳	۳۳
۴۲	سیدالاستغفار	۳۶
۴۳	درود شریف سوبار	۴۴

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شمار	عنوان	صفحہ
۴۴	**خاص موقعوں کی دُعائیں** ۴۵ — ۴۸	۴۵
۴۵	مسجد سے نکلنے کی دعاء	۴۵
۴۶	گھر میں داخل ہونے کی دُعاء	۴۵
۴۷	کھانے پینے کے وقت کے ذکر	۴۵
۴۸	دُودھ پینے کی دُعاء	۴۷
۴۹	شبِ زفاف کی دُعاء	۴۷
۵۰	صحبت کی دُعاء	۴۸
۵۱	بازار میں داخل ہوتے وقت	۴۸
۵۲	**بیماری اور بیمار پُرسی کے وقت کی دُعائیں** ۴۹ — ۵۰	۴۹
۵۳	قربِ موت کے وقت تلقینِ کلمہ	۵۱
۵۴	**جنازہ کی دُعائیں** ۵۰ — ۵۴	۵۱
۵۵	نابالغ بچے کی دُعاء	۵۳
۵۶	میّت کو قبر میں اتارتے وقت	۵۳
۵۷	میّت کے دفن کرنے کے بعد	۵۴
۵۸	قبروں کی زیارت کے وقت	۵۴
۵۹	**جامع الدُعاء** ۵۵ — ۸۸	۵۵
۶۰	دُعائے استخارہ	۵۵
۶۱	دُعائے حاجت	۵۶
۶۲	لڑائی کے وقت کی دُعاء	۵۷
۶۳	غمگین کی دُعاء	۵۸
۶۴	بیقراری کے وقت کی دُعاء	۵۸
۶۵	نیا چاند دیکھنے کی دُعاء	۵۹

شمار	عنوان	صفحہ
۶۶	افطاری کی دُعاء	۵۹
۶۷	نیا کپڑا پہننے کے وقت	۵۹
۶۸	آئینہ دیکھنے کی دُعاء	۶۰
۶۹	مجلس کے گناہوں کا کفارہ	۶۰
۷۰	مصیبت زدہ کو دیکھ کر	۶۱
۷۱	ادائیگی قرض کی دُعاء	۶۱
۷۲	کشائش رزق کی دُعاء	۶۳
۷۳	بارش کی دُعاء	۶۳
۷۴	کثرتِ باراں سے خوف کی دُعاء	۶۴
۷۵	توبہ کی دُعائیں	۶۵
۷۶	نمازِ تسبیح	۶۶
۷۷	اِسمِ اعظم	۶۷
۷۸	اسمائے حسنٰی	۶۷
۷۹	استعاذہ کی دُعائیں	۷۰
۸۰	اخلاقِ رزیلہ سے بچنے کی دُعاء	۷۱
۸۱	سواری کی دُعاء	۷۲
۸۲	سفر کے وظائف واذکار	۷۲
۸۳	مُرغ کی آواز سُن کر	۷۴
۸۴	گدھے کی آواز سُن کر	۷۵
۸۵	مسنون سلام	۷۵
۸۶	چھینک کے وقت	۷۶
۸۷	دانت اور کان کے درد کے وقت	۷۶
۸۸	دُنیا و آخرت کی بہتری کے لیے دُعائیں	۷۶
۸۹	حصولِ محبتِ الٰہی کے لیے دُعاء	۷۷
۹۰	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی فضیلت	۷۸
۹۱	لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	۷۹
۹۲	باقیاتِ صالحات	۷۹
۹۳	بہت وزنی لیکن نہایت آسان وظیفہ	۷۹

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حرفِ اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

"پیارے رسُول کی پیاری دُعائیں" نمازِ مسنون اور رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مُبارک دُعاؤں کا مختصر مجمُوعہ ہے۔ جس کی اشاعت چند ہی سالوں میں ہزاروں تک پہنچ چکی ہے۔ جو اس بات کی علامت ہے کہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے اِس کتاب کو حُسنِ قبول بخشا اور اس کے بندوں کی طرف سے اس کو سندِ افادیت حاصل ہوئی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذلك

موجُودہ اشاعت میں از سرِ نو اس پر نظر ڈالی گئی، بہت سے اضافے کیے گئے اور حواشی میں مأخذوں کے حوالے دے دِیے گئے ہیں، پھر ترتیب بھی بہت کچھ بدل دی گئی ہے۔

بتوفیقہٖ تعالیٰ یہ مجمُوعہ اب ایسا ترتیب پا گیا ہے کہ اس میں تقریباً ہر نوع کی ادعیہ مسنُونہ آگئی ہیں بلکہ بعض ایسی دُعائیں بھی اس میں ملیں گی جو متداول مجمُوعہ ہائے ادعیہ میں نہیں ہیں۔

عورتوں اور بچّوں کو دُعائیں یاد کرانے کے لیے یہ کتاب انشاءاللہ بہت مفید ثابت ہوگی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جن حضرات کی عربی تک رسائی نہیں ان کو چاہیے کہ اس مجموعہ کی دُعاؤں کو یاد فرمائیں اور حرزِ جان بنائیں۔ اپنے اللہ پاک سے راز و نیاز کی عادت ڈالیں اور اس ذاتِ حق سے تعلّق استوار کرنے کی پُوری پُوری کوشش کریں۔ اَللّٰہُ یَجْتَبِیْٓ اِلَیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَیَھْدِیْٓ اِلَیْہِ مَنْ یُّنِیْبُ۔

محرم الحرام ۱۳۹۸ھ

عاجز ابوالطیب محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی

مدیر المکتبۃ السلفیہ۔ لاہور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

سوتے وقت کی دُعائیں

سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھی جائے، اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کیلیے ایک حفاظت کنندہ رہے گا اور صبح تک شیطان پاس نہ پھٹکے گا۔[1]

آیۃ الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا
اللہ ، نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی زندہ ہے تھامنے والا ، نہیں

تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
آتی ہے اُس پر اُونگھ اور نہ نیند ، اُسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو

الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا
زمین میں ، کون ہے وہ جو سفارش کرسکے اس کے ہاں مگر اُسکی اجازت سے ، جانتا ہے سب

بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ
جو اُن کے سامنے ہے اور جو اُنکے پیچھے اور نہیں احاطہ کرسکتے کسی چیز کا اس کی معلوم چیزوں

اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ
سے مگر جس قدر وہ چاہے چھائی ہوئی ہے اُسکی کرسی آسمانوں پر اور زمین پر اور نہیں تھکا سکتی

حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○
اُسکو حفاظت ان دونوں کی اور وہ بلند ہے عظمت والا

---

[1] مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن فصل اوّل

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

زندہ ہیں قائم، نہیں پکڑتی آپ کو اُونگھ اور نہ نیند اے زندہ! اے قائم ذات!

اَھْدِئْ لَیْلِیْ وَاَنِمْ عَیْنِیْ [1]

سکون دے مجھے رات میں اور سُلا دے میری آنکھ

حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس پر عمل کرنے سے میری تکلیف رفع ہوگئی۔

بیدار ہونے کے وقت کی دُعا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت جب بیدار ہوتے تو فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے زندہ کیا ہم کو بعد اس کے کہ مارا تھا ہمیں

وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ [2]

اور اسی کی طرف جی اُٹھ کر جانا ہے

بیتُ الخلاء میں داخل ہونے کی دُعا

جائے ضرور میں داخل ہوتے وقت یہ دعاء پڑھی جائے:

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ

اللہ کا نام لے کر (میں داخل ہوتا ہوں) اے اللہ! میں پناہ میں آتا ہوں آپ کی

---

[1] عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ص ۲۷۳ و نزل الابرار ص ۱۲۲ (از نواب صدیق حسن خانؒ)
[2] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل اوّل

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَلْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ [1]

ناپاک جنوں اور جننیوں سے۔

بیتُ الخلاء سے باہر آنے کی دُعائیں

۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جائے ضرور سے نکلتے تو فرماتے:

غُفْرَانَكَ [2]

(الٰہی!) میں آپ سے بخشش چاہتا ہُوں۔

۲۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جائے ضرور سے باہر تشریف لاتے تو یہ دُعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

حمد کے لائق ہے اللہ جس نے دُور کیا مجھ سے دُکھ اور آرام بخشا مجھے [3]

وضو کی دُعائیں

وضو شروع کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا ضروری ہے۔[4]

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کامل وضو کرے تو پھر یہ کلمات پڑھے اس کے لیے جنّت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے۔

---

[1] مشکوٰۃ باب آداب الخلاء فصل اوّل، حدیث حضرت انس رض و فصل دوم، حدیث حضرت علی رض۔
[2] مشکوٰۃ باب الخلاء فصل دوم [3] مشکوٰۃ باب آداب الخلاء فصل سوم۔
[4] مشکوٰۃ باب سنن الوضو فصل دوم و عون المعبود ص ۳۷ جلد اوّل

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

مَیں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک

وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ[1]

نہیں اور مَیں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسُول ہیں۔

دوسری حدیث جامع ترمذی شریف کی روایت کی رُو سے کلمۂ شہادت کے ساتھ یہ دُعا ملا لینی چاہیے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ

الٰہی! کر دے مجھ کو بہ کثرت توبہ کرنے والوں سے اور کر دے مجھے

مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ[2]

پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے۔

تیسری حدیث میں یہ دعا بھی مروی ہے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ

پاک ہے تو اے اللہ! اور آپ کی ہی تعریف ہے مَیں اقرار

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ[3]

کرتا ہُوں کہ نہیں ہے کوئی الٰہ سوا آپ کے آپ سے بخشش مانگتا ہُوں اور لوٹ کر آتا ہُوں آپ کی طرف

بعض احادیث کی رُو سے وضو کے بعد کی دُعاؤں کو آسمان کی طرف

---

[1] مشکوٰۃ کتاب الطّہارۃ فصل اوّل۔

[2] ترمذی ص ۹ ج ۱، زاد المعاد ج ۱ ص ۴۹

[3] مجمع الزوائد صفحہ ۲۳۹ جلد اوّل (مصر) و التلخیص الحبیر صفحہ ۱۰۱ (طبع جدید)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نظر کر کے کوئی بات کرنے سے پہلے پڑھنا چاہیے[1]۔

ملحوظہ اعضائے وضو کے دھوتے وقت جو دُعائیں پڑھی جاتی ہیں ان کا کوئی صحیح اصل نہیں، پس ان کا پڑھنا ناجائز ہے۔ ہاں اثنائے وضو میں مندرجہ ذیل دُعاء کا پڑھنا مروی ہے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ

یا اللہ! بخش میرے گناہ اور فراخ کر دے میرے لیے میرا گھر اور

وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ[2]

برکت دے میرے رزق میں۔

نمازِ تہجد کی دُعائے استفتاح حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت رات کو بیدار ہو کر اپنی نماز شروع فرماتے تو (بطورِ استفتاح) یہ دعاء پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِیْلَ وَمِیْکَآئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ

اے اللہ! جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے رب! پیدا کرنیوالے

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ اَنْتَ

آسمانوں اور زمین کے! جاننے والے غیب اور حاضر کے! آپ فیصلہ کریں

تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ

گے اپنے بندوں کے درمیان میں جن باتوں میں وہ اختلاف کر رہے ہیں آپ

---

[1] سنن ابی داؤد باب مایقول الرجل اذا توضأ۔

[2] کتاب الاذکار ص ۱۵۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اِهْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ

دکھائیں مجھے ان اختلاف کی باتوں میں جو حق ہے اپنی توفیق سے، بے شک

تَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ [1]

تو چلا دیتا ہے جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف۔

سجدۂ تلاوت کی دُعا

آنحضرت ﷺ نے سجدۂ تلاوت میں تین بار یہ دعا پڑھی:

سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ

میرے چہرے نے سجدہ کیا اُس ہستی کیلیے جس نے اسے پیدا کیا اور اس کی صُورت بنائی

سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ فَتَبَارَكَ

اور کھولے اس کے کان اور آنکھیں اپنی خاص حفاظت اور امداد کے ساتھ، برکت والا ہے

اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ [2]

اللہ بہت اچھا پیدا کرنے والا۔

دعائے قنوت

حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے یہ دُعا سکھائی تاکہ مَیں اسے نمازِ وتر میں پڑھا کروں[3]:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ وَعَافِنِیْ

یااللہ! ہدایت دے مجھے ان میں (داخل کرکے)، جن کو آپ نے ہدایت دی اور عافیت دے

---

[1] مشکوٰۃ باب مایقول اذا قام من اللیل فصل اوّل

[2] مشکوٰۃ باب سجود القرآن فصل دوم، عون المعبود ص ۵۳۳ جلد اوّل [3] قیام اللیل (امام مرزی) ص ۲۹۶۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَ
مجھ کو ان میں جن کو آپ نے عافیت دی اور کارساز بن میرا اُن میں جن کی آپ نے کارسازی
بَارِكْ لِي فِيمَآ اَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا
فرمائی اور برکت دیجیو میرے لیے اس میں جو مجھے دے رکھا ہے آپ نے اور بچا مجھ کو اس
قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِىْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ
تکلیف سے جس کا آپ نے فیصلہ کر رکھا ہے اس لیے کہ آپ خود فیصلہ کرتے ہیں اور نہیں فیصلہ
إِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ
کیا جا سکتا آپ کے فیصلہ کے خلاف بلاشبہ نہیں ذلیل ہوتا وہ جس سے آپ محبت کریں اور نہیں عزت
عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ
پا سکتا جس سے آپ دشمنی رکھیں برکت والے ہیں آپ اے ہمارے رب اور بلند ہیں۔ ہم سب آپ
وَنَتُوبُ إِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ [2]
سے بخشش چاہتے ہیں اور رجوع کرتے ہیں آپ کی طرف اور رحمت اللہ کی نبی ؐ پر۔

وتروں کے بعد یہ کلمات تین بار پڑھے جائیں۔ تیسری بار بلند آواز سے:

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ [3]
پاک ہے بادشاہ بہت پاک

---

[1] حصن حصین ص ۵۶ و سنن بیہقی ص ۳۹ جلد سوم
[2] حصن حصین ص ۴۷ و تحفۃ الذاکرین از امام شوکانیؒ ص ۱۲۸
[3] مشکوٰۃ باب الوتر فصل دوم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پھر یہ کہا جائے :

رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ ؎۱

فرشتوں اور جبریلؑ کا رب۔

قنوتِ نازلہ ؎۲

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ

الٰہی! بخشش فرما ہماری اور سب مومنوں کی اور سب

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ

مومن عورتوں کی اور سب مُسلمان مردوں کی اور مُسلمان عورتوں کی اور اُلفت ڈال

بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ اَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ

اُن کے دِلوں کے درمیان اور اِصلاح فرما ان کے درمیان اور انکی مدد فرما

عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ

اپنے اور ان کے دشمن پر۔ اے اللہ! لعنت کر کافروں پر

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ

جو روکتے ہیں آپ کے راستے سے اور جھٹلاتے ہیں آپ کے رسُولوں کو

وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآءَكَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ

اور لڑائی کرتے ہیں آپ کے دوستوں سے الٰہی! اختلاف ڈال انکے درمیان

؎۱ سنن دار قطنی ص ۱۷۵۔ و سنن بیہقی ص ۴۰ ج ۳

؎۲ جب مُسلمانوں پر کہیں مظالم ہو رہے ہوں یا دشمنانِ اسلام کا خوف ہو تو وتروں میں، صبح کی نماز میں یا سب ہی نمازوں میں۔ جیسے حالات ہوں۔ رکوع کے بعد یہ دُعا قنوت میں پڑھنی چاہیے۔
(حصن حصین ص ۹۱)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَ زَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ
اور ڈگمگا دے اِن کے قدموں کو اور اُتار ان پر اپنا ایسا عذاب
الَّذِیْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ [۱]
جس کو نہیں پھیرتا تو مجرموں کی قوم سے۔

اذان

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مَیں اقرار کرتا ہُوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مَیں اقرار کرتا ہُوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
مَیں اقرار کرتا ہُوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسُول ہیں۔

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
مَیں اقرار کرتا ہُوں کہ محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسُول ہیں۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ [۲]
چلے آؤ نماز کی طرف چلے آؤ نماز کی طرف

---

[۱] حصن حصین ص ۴۷ ۔ اِس دعاء کے علاوہ بھی دُعائیں مروی ہیں، کُتبِ اذکار سے معلوم کی جا سکتی ہیں۔

[۲] یہ دونوں کلمے دائیں جانب منہ کر کے کہے جائیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ؕ　حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ؕ[1]

دوڑو ! کامیابی کی طرف　دوڑو ! کامیابی کی طرف

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ　لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ[2]

اللہ بہت بڑا ہے　اللہ بہت بڑا ہے　نہیں کوئی معبود مگر اللہ

صبح کی اذان

صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد مؤذن دو دفعہ کہے :

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ[3]

نماز نیند سے بہتر ہے

جوابِ اذان

اذان توجّہ سے سُننی ضروری ہے ۔ سُننے والے کو چاہیے کہ مؤذّن کے کلمات خود بھی آہستہ آہستہ دہرائے لیکن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ سُن کر کہے :

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ[4]

نہیں ہے (ہر قسم کے) گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ کی توفیق کے سوا

اذان کے بعد کی دُعائیں

اذان کے بعد درُود شریف پڑھنا پھر مندرجہ ذیل دُعا کا پڑھنا حصُولِ شفاعت کا قوی سبب ہے :

---

[1] بائیں جانب مُنہ کر کے کہے جائیں ۔

[2] مشکوٰۃ باب الاذان فصل دوم　[3] مشکوٰۃ باب الاذان فصل دوم

[4] مشکوٰۃ باب الاذان واجابۃ المؤذن فصل اوّل　[5] مشکوٰۃ ص ۶۴

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ

اے اللہ! مالک اس پکار پوری کے اور نماز قائم رہنے

الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِالْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ

والی کے دیجیے حضرت محمدؐ کو مقامِ وسیلہ اور فضیلت اور سرفراز فرما

مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِالَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ ؎۲

(شفاعت کے) "مقامِ محمود" پر جس کا وعدہ کیا آپ نے ان سے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

مَیں اقرار کرتا ہُوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبُود نہیں اکیلا ہے وہ اس کا کوئی

لَهٗ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ

شریک نہیں اور یہ کہ بیشک محمدؐ اس کے بندے اور رسُول ہیں، مَیں راضی ہوں

رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا؎۳

اللہ کے رب ہونے پر اور محمدؐ کے رسُول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر۔

مغرب کی اذان

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امِّ سلمہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا تھا کہ تم مغرب کی اذان سنتے وقت یہ دُعاء پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ

یا اللہ! یہ وقت ہے آپ کی رات کے آنے کا اور آپ کے دن کے جانے کا

؎۱ "وسیلہ" جنّت کے ایک درجہ کا نام ہے (مشکوٰۃ)

؎۲ مشکوٰۃ باب فضل الاذان فصل اوّل ؎۳ مشکوٰۃ باب فضل الاذان فصل اوّل

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَ اَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِیْ [1]

اور آپ کی طرف بُلانے والوں کی آوازوں کا پس میرے گناہ بخش دے۔

اقامت (تکبیر)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ — اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے — اللہ بہت بڑا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

مَیں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ تعالیٰ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

مَیں اقرار کرتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسُول ہیں۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ — حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

چلے آؤ نماز کی طرف — دوڑو کامیابی کی طرف

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ — قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ

بے شک نماز کھڑی ہوگئی — بے شک نماز کھڑی ہوگئی

اَللّٰهُ اَكْبَرُ — اَللّٰهُ اَكْبَرُ — لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ بہت بڑا ہے — اللہ بہت بڑا ہے — نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ

جوابِ اقامت

اذان ہی کی طرح ہے مگر قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ کو سُن کر یہ کہا جائے:

اَقَامَهَا اللّٰهُ وَ اَدَامَهَا

اللہ تعالیٰ اُسے ہمیشہ قائم و دائم رکھے۔

---

[1] مشکوٰۃ باب فضل الاذان فصل دوم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سنّتِ فجر کے بعد کی دُعائیں

صحیحین وغیرہ میں حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے آنحضرت کی نماز کے بارے میں ایک طویل حدیث ہے جس میں ذکر ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر سے صبح کی سُنتیں پڑھ کر مسجد کو جاتے ہوئے یہ دُعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّسَارِیْ نُوْرًا وَّفَوْقِیْ نُوْرًا وَّتَحْتِیْ نُوْرًا وَّاَمَامِیْ نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّعَصَبِیْ نُوْرًا وَّلَحْمِیْ نُوْرًا وَّدَمِیْ نُوْرًا وَّشَعْرِیْ نُوْرًا وَّبَشَرِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا[1]

اے اللہ! کر دے میرے دِل میں نور اور میری آنکھوں میں نور اور میرے کانوں میں نور اور میرے دائیں نور اور میرے بائیں نور اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور اور میرے آگے نور اور میرے پیچھے نور اور کر دے میرے لیے نور اور میری زبان میں نور اور کر دے میرے پٹھے نورانی اور میرا گوشت نورانی اور میرا خون نورانی اور میرے بال نورانی اور میرا بدن نورانی اور میرے نفس میں نور اور بہت ہی نور بخش الٰہی! مجھے نور عطا فرما۔

---

[1] مشکوٰۃ باب صلوٰۃ اللیل فصل اوّل

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دوسری دعاء

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِیْلَ وَمِیْکَآئِیْلَ

الٰہی! اے رب حضرت جبرائیل اور میکائیل کے اور اے رب

وَرَبَّ اِسْرَافِیْلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ[1]

اسرافیل کے اور اے رب حضرت محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پناہ لیتا ہوں ساتھ آپ کے آگ سے۔

تیسری دعاء جمعہ کے دن

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد مروی ہے کہ جمعہ کے دن صبح کی نماز سے پہلے:

اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

میں بخشش طلب کرتا ہوں اس اللہ سے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا اور میں توبہ کرتا ہوں اسکی طرف

تین بار پڑھ لیا جائے تو سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں[2]

گھر[3] سے نکلنے کی دعاء

حضرت امّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کبھی گھر سے باہر جاتے تو اپنی نظر مبارک آسمان کی طرف اُٹھا کر یہ دعاء پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ

الٰہی! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ گمراہ ہو جاؤں یا کوئی مجھے گمراہ کر دے

اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ۔[4]

یا کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا جاہل بن جاؤں یا میرے ساتھ کوئی جہالت سے پیش آئے

---

[1] مجمع الزوائد ص ۱۰۴ ج ۱۰ — [2] کتاب الاذکار ص ۸۰

[3] گھر میں داخل ہونے کی دعاء صفحہ ۴۴ پر ملاحظہ فرمائیے۔ — [4] مشکوٰۃ ص ۲۱۵

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دوسری دعاء گھر سے نکلتے ہوئے اِس دُعاء کے پڑھنے کی بھی بڑی فضیلت آتی ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ
اللہ کے نام سے، مَیں نے بھروسہ کیا اللہ پر، نہیں ہے طاقت نقصان سے
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ[1]
بچنے اور فائدہ کے حصول کی مگر اللہ کی توفیق سے۔

مسجد میں داخل ہونے کی دُعاء حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جنابِ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ
(مَیں مسجد میں داخل ہوتا ہُوں) اللہ کا نام لے کر اور رسُول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود وسلام
اللّٰهِ رَبِّ اغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ وَافْتَحْ لِىْ
بھیج کر۔ الٰہی! میرے گناہ بخش دے اور کھول دے میرے لیے
اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ[3]
اپنی رحمت کے دروازے،

---

[1] دونوں دُعاؤں کے لیے ملاحظہ ہو مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

[2] مسجد سے نکلنے کی دُعا صفحہ ۲۴ پر ملاحظہ فرمائیے۔

[3] مشکوٰۃ باب المساجد و مواضع الصّلوٰۃ فصل دوم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نماز

تکبیر تحریمہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ [۱]

اللہ بہت بڑا ہے۔

دُعائے اِستفتاح

تکبیر تحریمہ کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا

اے اللہ! دُوری ڈال درمیان میرے اور میرے گناہوں کے جس قدر

بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔ اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ

کہ دُور رکھا ہے آپ نے مشرق کو مغرب سے۔ یا اللہ صاف کر دے

مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ

مجھے گناہوں سے جس طرح صاف کیا جاتا ہے کپڑا سفید میل کچیل سے۔

اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ [۲]

یا اللہ! دھو ڈال میرے گناہ پانی، برف اور اولوں سے۔

ثناء [۳]

سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ

پاک ہے تو اے اللہ! اور آپ کی ہی حمد ہے اور بابرکت ہے نام آپکا

---

[۱] مشکوٰۃ باب صفۃ الصلوٰۃ فصل اوّل

[۲] مشکوٰۃ باب مایقرأ بعد التکبیر فصل اوّل

[۳] یعنی دوسری دُعائے استفتاح

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ [1]

اور بلند ہے آپ کی شان! اور نہیں کوئی عبادت کے لائق آپ کے سوا

تعوّذ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ [2]

اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے

سورۂ فاتحہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ [3]

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم والا نہایت مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

ہر طرح کی تعریف ہے اللہ کیلیے جو پالنے والا ہے تمام کائنات کا۔ نہایت رحم والا بڑا مہربان۔

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

مالک ہے دن جزا کا۔ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی

نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ

سے ہم مدد چاہتے ہیں۔ دکھا تو ہمیں راہ سیدھی راہ اُن

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

کی جو انعام فرمایا آپ نے ان پر، نہ ان کی جو غضب نازل ہوا ان پہ

---

[1] مشکوٰۃ باب ما یقرأ بعد التکبیر فصل دوم [2] منتقی الاخبار باب التعوذ للقراءۃ ص ۵۷ طبع دہلی و ص ۳۷۲ ج ۱ طبع مصر۔ لیکن جامع ترمذی وغیرہ میں جو تعوّذ مروی ہے اُس میں یہ الفاظ زائد ہیں مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ (اس کے دبانے سے، اور اس کی پھونک اور اسکے جادو سے یعنی پناہ چاہتا ہوں۔)

[3] مشکوٰۃ باب القراءۃ فی الصلوٰۃ فصل دوم۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْنَ [1]

اور نہ گمراہوں کی۔ دُعا قبول فرما۔

سورۂ فاتحہ کے بعد قرآن کریم کا کوئی ایک حصّہ یا کوئی ایک سُورت پڑھ لی جائے۔ تین چھوٹی سُورتیں (سورۂ اخلاص، معوّذتین) مع ترجمہ صفحہ ۴۰ و ۴۱ پر درج کر دی گئی ہیں۔ کم سے کم وہ تینوں یا کوئی ایک یاد ہو جانی ضروری ہے۔

رکُوع کی تسبیح

کم از کم تین دفعہ یہ دونوں یا ایک تسبیح رکُوع میں پڑھی جائے:

۱۔ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ [3]

پاک ہے تو اے اللہ! رب ہمارے اور تمام تعریفوں کے لائق ہے تو، الٰہی مجھے بخش دے

۲۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ [4]

پاک ہے رب میرا بزرگ

رکُوع سے اُٹھنے کی دُعا

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ [5]

سُن لیا اللہ نے جس نے اس کی تعریف کی۔

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ [6]

اے ہمارے رب اور آپ کے لیے ہے تعریف۔ تعریف بہت پاکیزہ بابرکت

---

[1] مشکوٰۃ مذکورہ بالا باب میں ایسی متعدد احادیث ہیں جو اس امر پر متّفق ہیں کہ سورۂ فاتحہ نماز کا رُکن ہے اس کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔ [2] رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورۂ فاتحہ ختم کر کے بلند آواز سے آمین کہتے (ایضاً فصل دوم) اور مقتدیوں سے فرمایا کہ جب امام آمین کہے اس وقت تم بھی آمین کہا کرو، کیونکہ اس وقت فرشتے بھی آمین کہتے ہیں۔ (مشکوٰۃ باب ایضاً فصل اوّل)، [3] مشکوٰۃ باب الرکوع فصل اوّل

[4] ایضاً فصل دوم [5] مشکوٰۃ باب الرکوع فصل اوّل [6] ایضاً

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سجدہ کی تسبیح

۱۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَ بِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ [1]

پاک ہے تو اے اللہ رب ہمارے اور تمام تعریفوں کے لائق ہے تو اِلٰہی! مجھے بخش دے۔

۲۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى [2]

پاک ہے رب میرا بہت بلند

رکوع اور سجدہ کی کوئی بھی تسبیح دس، سات، پانچ مرتبہ بہتر ہے (تین بار سے کم نہ ہو)

دو سجدوں کے درمیان کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ [3]

الٰہی! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور میرے نقصان پورے کر اور مجھے بلندی عطا کر اور مجھے ہدایت دے اور صحت دے اور رزق دے۔

تشہد

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سب درود وظیفے اللہ کیلیے ہیں اور سب عجز و نیاز اور سب صدقے خیرات بھی، سلام ہو تجھ پر اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور رحمت اللہ کی اور اس کی برکتیں

---

[1] مشکوٰۃ فصل اوّل۔

[2] مشکوٰۃ باب الرکوع فصل دوم

[3] مشکوٰۃ باب السجود فصل دوم۔ لیکن "وَاجْبُرْنِيْ" اور "وَارْفَعْنِيْ" کا لفظ کتاب الاذکار (ص ۲۸ بحوالہ سنن بیہقی) میں ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ

سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں لائق

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ[۱]

عبادت کے مگر اللہ اور اقرار کرتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

الٰہی! رحم و کرم فرما! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ

محمدؐ کی آل پر جس طرح کہ آپنے رحم و کرم فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ - اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

ابراہیمؑ کی آل پر بیشک آپ ہیں تعریف کے لائق اور بزرگی والے۔ اے اللہ! برکت نازل

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى

فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمدؐ کی آل پر جس طرح آپنے برکت نازل کی حضرت

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ[۲]

ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیمؑ کی آل پر بیشک آپ ہیں تعریف کے لائق بزرگی والے۔

آخری تشہد کی دُعائیں

۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

یا اللہ! یقیناً میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں

---

[۱] مشکوٰۃ باب التشہد فصل اوّل

[۲] مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فصل اوّل

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَ
عذابِ قبر سے اور آپ کی پناہ چاہتا ہُوں جہنّم کے عذاب سے اور آپ کی

اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ
پناہ میں آتا ہُوں مسیح دجّال کے فتنے سے اور آپ کی پناہ میں آتا

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ
ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے ۔ اے اللہ ! بیشک میں آپ کی پناہ میں آتا

مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ [1]
ہوں گناہوں سے اور قرض سے ۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا
الٰہی ! میں نے ظلم کیے اپنی جان پر ظلم بہت اور نہیں کوئی

وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً
بخش سکتا گناہ آپ کے سوا تو مجھے خاص بخشش سے نواز اپنے ہاں سے

مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْٓ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ [2]
اور رحم فرما مجھ پر بیشک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے ۔

ان کے علاوہ بھی تشہد میں پڑھنے کی دعائیں احادیث میں آئی ہیں۔

سلام

تشہد اور دعاؤں سے فارغ ہو کر دائیں اور بائیں جانب منہ پھیرتے ہوئے یوں کہے :

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعاء فی التشہد کی فصل اول میں بحوالہ صحیحین اس دعا کے متعدد الفاظ وارد ہیں اس جگہ ان سب کو جمع کر لیا گیا ہے۔

[2] مشکوٰۃ ایضاً وصحیح بخاری ص ۱۱۵ ج ۱ باب الدعاء قبل السلام

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ [1]

سلام ہو تم پر اور رحمت اللہ کی

بعد نماز کے وظیفے

حضرت ابنِ عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جب نماز ختم کرتے تو (باآوازِ بلند) یہ پڑھتے تھے :

اَللّٰهُ اَكْبَرُ [2]

اللہ بہت بڑا ہے

دوسری حدیث

حضرت ثوبان رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین مرتبہ یہ پڑھتے :

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

اللہ سے بخشش مانگتا ہوں

پھر یہ دُعا پڑھتے :

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

الٰہی ! آپ سلامتی والے ہیں ۔ آپ سے سلامتی حاصل ہوتی ہے۔

تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ [3]

آپ بابرکت ہیں اے بزرگی اور عزت والے

---

[1] مشکوٰۃ باب التشہد فی التشہد فصل دوم [2] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل اوّل

[3] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل اوّل

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تیسری حدیث

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا، مجھے تم سے محبّت ہے۔ مَیں نے عرض کیا، مجھے بھی آپؐ سے محبّت ہے۔ فرمایا، نماز کے بعد ہمیشہ یہ دُعا پڑھا کرو:

رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ[1]

الٰہی! مجھے مدد دے کہ مَیں آپ کی یاد، آپ کا شکر اور آپ کی خوب عبادت کرتا رہوں۔

چوتھی حدیث

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد یہ پڑھتے تھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ۔ لَهُ

اللہ کے سِوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

بادشاہی ہے۔ وہی سزاوارِ حمد و ثنا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ

الٰہی! نہیں روک سکتا جو آپ عطا کریں اور نہیں کوئی دے سکتا جو چیز آپ روک دیں

وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ[2]

اور نہیں فائدہ دے سکتی کسی دولت مند کو آپ کے عذاب سے دولت

پانچویں حدیث

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز ختم کرتے تو بلند

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعاء فی التشہد فصل دوم

[2] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل اوّل

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

آواز سے پڑھتے ؛

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۔ لَہُ الْمُلْکُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہی

وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا

ہے اور وہی سزاوارِ حمد وثنا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ نہیں ہے طاقت نقصان سے بچنے

قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ لَہٗ

کی اور فائدہ حاصل کرنے کی مگر اللہ کیساتھ۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ اور ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں

النِّعْمَۃُ وَلَہُ الْفَضْلُ وَلَہُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

نعمتیں پہنچانا اور فضل کرنا اسی کا کام ہے، اسی کے لیے ہے اچھی تعریف نہیں ہے کوئی عبادت

اللّٰہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ [1]

کے لائق مگر اللہ اُسی کے لیے ہے، ہماری اطاعت ، اگرچہ کافر بُرا مانیں۔

چھٹی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ان کلمات کا نماز کے بعد وِرد کرے گا، اُسکے گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہونگے تو بھی بخشے جائیں گے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ مرتبہ

اللہ پاک ہے ہر تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۳ مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے

---

[1] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل اوّل کتاب الام امام شافعی ص ۱۱۰ ج اوّل

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى
اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور وہی سزاوارِ حمد وثنا ہے اور وہ ہر
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ[1] ایک مرتبہ
چیز پر قادر ہے۔

ساتویں حدیث حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا، منبر پر فرما رہے تھے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اُسے بہشت میں داخل ہونے سے سوائے موت کے کوئی چیز روکنے والی نہیں (یعنی مرتے ہی بہشت میں داخل ہو جائے گا[2]) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں آیت الکرسی اور سورۃ اخلاص دونوں کو ملا کر پڑھنے کی یہ فضیلت بیان فرمائی گئی ہے[3]

آٹھویں حدیث حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا کہ ہر نماز کے بعد قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھا کرو[4] آیۃ الکرسی مع ترجمہ صفحہ پر اور ان تینوں سورتوں کو مع ترجمہ صفحہ ۴۰-۴۱ پر دیکھیے۔

نویں حدیث حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو

---

[1] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل اول
[2] مشکوٰۃ ایضاً فصل سوم
[3] الترغیب والترہیب ص ۲۷۷، ج ۲ طبع مصر
[4] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل دوم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تین بار فرماتے :

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

پاک ہے تیرا رب عزت والا ان عیبوں سے جو کافر کہتے ہیں

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور سلام ہو سب رسولوں پر اور ساری تعریفیں ہیں اللہ پروردگارِ عالم کے لیے

ایک حدیث میں ہے کہ نماز کے بعد یہ کلمات کہنے والے کو (عبادت کا) پورا پورا ثواب مل جاتا ہے۔[1]

صبح وشام کے وقت کی دعائیں

حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو صبح کی نماز کے بعد تشہد ہی کی حالت میں قبلہ رُخ ہو کر مندرجہ ذیل کلمۂ توحید دس مرتبہ پڑھے، اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد تو اُس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھی جائیں گی، دس اُس کی برائیاں معاف ہوں گی۔ دس درجے بلند ہوں گے اور شام سے صبح تک گناہوں سے محفوظ رہے گا۔[2]

---

[1] نزل الابرار صفحہ ۱۰۱ نیز جامع ترمذی صفحہ ۳۹ ج ۱

[2] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل سوم۔ مجمع الزوائد صفحہ ۱۰۸ ج ۱۰ - الترغیب والترہیب صفحہ ۲۹۶ جلد اوّل طبع مصر۔ مجمع الزوائد کی ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ذکر کلام کرنے سے پہلے ہو۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اُسی کا

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَ
مُلک ہے اور وہی حمد کے لائق ہے بھلائی اُسی کے ہاتھ میں ہے وہی جلاتا ہے اور

يُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ[1]
وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

دوسری حدیث

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر صبح و شام تین مرتبہ یہ پڑھے تو اُسے کسی چیز سے نقصان نہ پہنچے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ
شروع اللہ کے نام سے ، نہیں نقصان دے سکتی اس کے نام کی برکت سے کوئی چیز

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ[2]
زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

تیسری حدیث

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح و شام یہ کلمات پڑھتے سُنا کرتے تھے :

---

[1] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء الخ فصل دوم

[2] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل دوم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ
اے اللہ ! میرے بدن کو تندرست رکھ اے اللہ ! میرے کان عافیت سے رکھ

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ [1]
اے اللہ ! عافیت سے رکھ میری آنکھ ، کوئی معبود نہیں آپ کے سوا

چوتھی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی صبح و شام یہ دعاء پڑھے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی :

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ [2]
پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی تمام مخلوق کی برائی سے

پانچویں حدیث

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح و شام سات بار یہ وظیفہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دین و دنیا کے تمام فکر دور کر دیتا ہے :

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ
مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا

وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ [3]
اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے ،

---

[1] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل سوم ۔
[2] مجمع الزوائد ص ۱۲۰ ج ۱۰ بحوالہ طبرانی اوسط ۔ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اول
[3] سنن ابی داؤد باب مایقول اذا اصبح و کتاب الاذکار ص ۸۰ ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

چھٹی حدیث۔ سیّد الاستغفار

حضرت شدّاد بن اوس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ دُعا (سیّد الاستغفار) صُبح کو صِدق دل سے پڑھے گا۔ پھر اُسی دِن شام سے پہلے مَرجائے وہ شخص جنّتی ہوگا اور جو رات کو پڑھے اور صُبح سے پہلے مَرجائے وہ شخص جنّتی ہوگا :

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ

اے اللہ ! آپ میرے رب ہیں۔ آپکے سِوا کوئی معبود نہیں ، آپ نے مجُھے بنایا اور

اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا

مَیں بندہ ہُوں آپ کا اور مَیں آپ سے کیے ہُوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں اپنی

اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

طاقت کے مطابق ، آپ کی پناہ چاہتا ہُوں بُرے کاموں کے وبال سے جو مَیں نے کیے ہیں

اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ

مجُھے اقرار ہے اُس احسان کا جو مجُھ پر آپ کا ہے اور مجُھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا پس بخش

لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ؎

دیجیو میرے گناہ کیونکہ کوئی نہیں بخشتا گناہ آپ کے سِوا۔

ساتویں حدیث

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صُبح و شام ان

؎ مشکوٰۃ باب الاستغفار فصل اوّل

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کلمات کو پڑھتے اور ترک نہیں فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
اے اللہ! مَیں مانگتا ہوں آپ سے عافیت دُنیا میں اور آخرت میں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ
اے اللہ! مَیں سوال کرتا ہوں آپ سے گناہوں کی معافی، اور تندرستی کا میرے دین

وَدُنْیَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ
اور دُنیا میں اور اہل و مال میں الٰہی! ڈھانپ لے میرے عیب

وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِیْ۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ
اور بے فکر کر دے مجھے خوف کی چیزوں سے۔ اے اللہ! حفاظت کر میری میرے سامنے

وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ
سے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے

فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ۔ [1]
اور پناہ لیتا ہوں آپ کی عظمت کی اس سے کہ مَیں ہلاک کیا جاؤں اپنے نیچے سے۔

آٹھویں حدیث

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،

جو شخص صبح کو یہ آیتیں پڑھے۔ اُسے اُس دن کے اُن کاموں کا ثواب دیا جائے گا جو اس کی غفلت سے رہ جائیں اور جو شام کو پڑھے اُسے

---

[1] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصّباح والمساء والمنام فصل دوم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رات کا پورا ثواب ملے گا۔

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ

پس اللہ ہی پاک اور لائق تعریف ہے جس وقت تمہاری شام اور صبح ہو

وَلَهُ الْحَمْدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا

اور وہی لائق حمد ہے آسمانوں اور زمین میں اور تیسرے پہر

وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ۔ يُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ

اور ظہر کے وقت بھی اُسی کی تعریف ہے۔ نکالتا ہے زندہ کو مُردہ سے

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ وَيُحْىِ الْاَرْضَ بَعْدَ

اور نکالتا ہے مُردہ کو زندہ سے اور تازگی بخشتا ہے زمین کو

مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ [1]

اسکے خشک ہو جانے پر (لوگو!) اور اسی طرح آخرت میں تمہیں قبروں سے نکالا جائیگا۔

نویں حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر صُبح یہ دُعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ

الٰہی! آپ کی عنایت سے ہم صُبح میں داخل ہوتے اور آپکی مدد سے ہم شام تک پہنچتے ہیں اور آپکی برکت سے

نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔

زندہ رہتے اور مرتے ہیں اور آپ ہی کے حضور قبروں سے نکل کر حاضر ہونا ہے۔

---

[1] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح و المساء والمنام فصل دوم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اور جب شام ہوتی تو یہ دُعا پڑھتے :

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ
اے اللہ ! آپ کی برکت سے ہم نے شام کی اور آپکی مدد سے ہم صبح تک محفوظ رہیں گے اور

نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ [1]
آپ کے حکم سے زندہ رہتے اور مرتے ہیں اور آپ کی طرف ہے واپسی۔

دسویں حدیث

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص صبح کے وقت مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ستّر ہزار فرشتے مقرّر کر دیے جاتے ہیں۔ وہ شام تک اُس کے لیے دُعائیں کرتے ہیں۔ اگر اُس دن مر جائے تو شہادت کا ثواب حاصل کرے گا اور جو شخص شام کو پڑھے اُسے بھی یہی مرتبہ حاصل ہوگا :

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
میں ، اللہ سننے اور جاننے والے کی پناہ لیتا ہوں شیطان

الرَّجِيْمِ [2] هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ
مردود سے ۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ، جاننے والا

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○
چھپی اور ظاہر چیزوں کو وہ بہت مہربان نہایت رحم والا ہے ۔

---

[1] مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصباح والمساء والمنام فصل دوم ۔ لیکن متن کے الفاظ میں تقدیم و تاخیر ہے تنقیح الرواۃ ص ۹۰ جلد ۲ کی تحقیق کے مطابق یہاں پر دعا کے الفاظ درج کیے گئے ہیں واللہ اعلم۔

[2] یہاں تک تین بار کہا جائے ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ پاک

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ
بے عیب امن دینے والا نگہبان غالب دبدبے والا بڑائی والا

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
پاک ہے اللہ ان چیزوں سے جن کو لوگ شریک مقرر کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے بنانے والا

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا
پیدا کرنیوالا صورت بنانیوالا اس کے نام ہیں بہت اچھے تسبیح بیان کرتی ہے اسکی

فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ [1]
ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور وہی غالب دانا ہے۔

گیارھویں حدیث

حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، پڑھ! میں نے عرض کیا، کیا پڑھوں؟ فرمایا پڑھ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○
شروع اللہ رحمٰن رحیم کے نام سے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ
(اے رسول!) کہہ دو وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے نہ اُس نے کسی کو جنا

---

[1] مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن فصل دوم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَلَمْ يُولَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○
اور نہ اُسے کسی نے جنا اور نہ ہے اس کا ہمسر کوئی ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ رحمان رحیم کے نام سے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○
(اے رسولؐ!) کہہ دو میں پناہ لیتا ہوں ربِّ صبح کی ، ہر مخلوق کی تکلیف سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
اور اندھیرے کی آفتوں سے جب وہ چھائے اور جادوگرنیوں سے جو گرہوں

فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○
میں پھونکتی ہیں اور حاسد کی شرارت سے بھی جب وہ حسد کرے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ رحمان رحیم کے نام سے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○
کہہ دو (اے رسولؐ!) میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب ، لوگوں کے بادشاہ ،

اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○
لوگوں کے معبود کی ، اس شیطان کی شرارت سے جو وسوسے ڈال کر پیچھے ہٹ جانیوالا ہے

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ
جو وسوسے ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں (وہ شیطان)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○
جنوں سے ہو یا انسانوں سے۔
آپ نے فرمایا: ہر صبح و شام تین تین بار پڑھو۔ ہر آفت سے بچاؤ کے لیے کافی ہے۔[1]

بارھویں حدیث حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ کو یہ بات پہنچی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص شروع دن میں سورۂ یٰسین پڑھے اس کی سب حاجتیں پوری ہو جائیں گی۔[2]

تیرھویں حدیث ابو مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس وقت صبح ہو یہ دُعا پڑھو:

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔
ہم پر اور اللہ رب العالمین کے تمام ملک پر صبح کا وقت داخل ہوا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَ
اے اللہ! میں آپ سے اس دن کی بہتری یعنی فتح اور

نَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُبِكَ
نصرت چاہتا ہوں اور نور اور برکت اور ہدایت اور پناہ لیتا

مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَمِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ۔
ہوں آپ کے ساتھ اس دن اور اس کے بعد کی شرارتوں سے۔

---

[1] مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن فصل دوم [2] ایضاً فصل تیسری۔ یہ روایت مرسل ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شام ہو تو اِس دُعا کو یوں پڑھا جائے:

اَمْسَیْنَا وَ اَمْسَی الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

ہم پر اور اللہ رب العالمین کے تمام ملک پر شام کا وقت داخل ہُوا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَ ھٰذِهِ اللَّیْلَةِ فَتْحَھَا

اے اللہ! مَیں آپ سے اِس رات کی بہتری یعنی فتح

وَنَصْرَھَا وَنُوْرَھَا وَبَرَكَتَھَا وَھُدٰھَا وَ اَعُوْذُبِكَ

اور نصرت اور نور اور برکت اور ہدایت چاہتا ہُوں اور اِس رات

مِنْ شَرِّ مَا فِیْھَا وَمِنْ شَرِّ مَا بَعْدَھَا [1]

اور اس کے بعد کی شرارتوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

چودھویں حدیث

صُبح کی نماز کے بعد کسی سے ہم کلام ہونے سے پہلے اگر کوئی شخص سات بار یہ دُعا پڑھ لے۔ پھر اگر اس کو اس رات موت بھی آ جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو آگ سے پناہ میں رکھے گا۔ اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد پڑھ لے تو یہی فضیلت ہے:

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ [2]

اے اللہ مجھے آگ سے پناہ دیجیو۔

پندرھویں حدیث

رسُول اللہ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صُبح کی نماز کے بعد یہ دُعا پڑھا کرتے تھے:

---

[1] مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصباح والمساء والمنام فصل سوم

[2] مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصباح والمساء والمنام فصل دوم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ عَمَلًا

اے اللہ ! مَیں آپ سے چاہتا ہُوں فائدہ مند علم اور مقبول ہونے والا

مُّتَقَبَّلًا وَّ رِزْقًا طَیِّبًا ۱؎

عمل اور پاک روزی۔

سولھویں حدیث۔ دُرود شریف سَو بار

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صُبح اور مغرب کی نمازوں کے بعد کلام کرنے سے پہلے سَو بار دُرود پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کی سو ضرورتیں پُوری فرماتا ہے۔ تیس دُنیا میں اور ستّر آخرت میں ۲؎

نوٹ : القول البدیع ص ۱۳۱ میں اِس دُرود شریف کے لفظ یہ ہیں :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ۳؎

یا اللہ ! آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

اُمید ہے کوئی کم فرصت شخص یہ دُرود بھی سَو بار پڑھ لے تو اس ثواب سے محروم نہ رہے گا۔

۱؎ مشکوٰۃ باب جامع الدعاء فصل سوم۔ لیکن مولانا نواب صدیق حسن خانؒ غراس الجنّۃ (ص ۲۰ بحوالہ مسند احمد و ابن حبانؒ) میں رقم طراز ہیں کہ نمازِ مغرب کے بعد بھی اس دُعاء کا پڑھنا مروی ہے۔ واللہ اعلم

۲؎ جلاء الافہام۔ حافظ ابن القیمؒ ص ۲۵۹ طبع امرتسر۔

۳؎ جلاء الافہام ص ۲۵۸ میں دُرود شریف کے لفظ یہ ہیں : اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خاص موقعوں کی دُعائیں

مسجد سے نکلنے کی دُعا

حضرت اُسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب تم میں سے کوئی شخص مسجد سے نکلے تو یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسۡئَلُكَ مِنۡ فَضۡلِكَ [1]

الٰہی! مَیں آپ کا فضل چاہتا ہوں۔

گھر میں داخل ہونے کی دُعا

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب کوئی شخص گھر میں داخل ہو تو یہ دُعا پڑھ کر گھر والوں کو السلام علیکم کہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسۡئَلُكَ خَیۡرَ الۡمَوۡلِجِ وَ خَیۡرَ الۡمَخۡرَجِ بِسۡمِ اللّٰہِ وَلَجۡنَا وَ عَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلۡنَا [2]

اے اللہ! مَیں آپ سے سوال کرتا ہوں گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی بہتری کا۔ اللہ تعالیٰ کا نام لے کر ہم داخل ہوتے ہیں اور اپنے رب ہی پر ہم بھروسہ کرتے ہیں۔

کھانے پینے کے وقت کے ذکر

۱۔ کھانا پینا شروع کرتے وقت سب سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ پڑھنا چاہیے جیسا کہ احادیث میں وارد ہے [3]

---

[1] مشکوٰۃ باب المساجد و مواضع الصلوٰۃ فصل اوّل۔

[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

[3] مشکوٰۃ کتاب الاطعمۃ فصل اوّل و عون المعبود ص ۴۱۰ ج ۴ وکتاب الاذکار ص ۲۰۱

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

۲- ایک دِن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا، جس وقت تم کھانے پر ہاتھ ڈالو تو یہ پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ عَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ ؂۱

اللہ کا نام لے کر اور اُس کی برکت سے کھانا کھاتا ہوں

۳- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب کوئی شخص کھانا کھانے لگے اور بسم اللہ کہنا بھُول جائے تو جب یاد آئے یہ پڑھ لے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَ اٰخِرَهٗ ؂۲

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہُوں کھانے کے اوّل بھی اور آخر بھی

۴- حضرت ابوایّوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھانا کھاتے یا پانی پیتے تو یہ پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا

اس اللہ کی سب تعریف ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا

وَ جَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ ؂۳

اور مُسلمان بنایا۔

۵- حضرت ابوایّوب انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے

؂۱ مستدرک حاکم ص ۱۰۷ ج چہارم

؂۲ مشکوٰۃ کتاب الاطعمۃ فصل دوم

؂۳ مشکوٰۃ کتاب الاطعمۃ فصل دوم - سنن ابی داؤد کے بعض نسخوں میں مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پینے کے بعد یہ پڑھتے تھے :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَ وَ سَقٰی وَسَوَّغَهٗ

تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے کھلایا ، پلایا اور حلق کے راستے بسہولت اُتارا

وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا [1]

اور اس کے (فضلے کے) نکالنے کا راستہ بنایا۔

دُودھ پینے کی دعاء

دُودھ پی کر یہ دُعاء پڑھے :

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ [2]

اے اللہ ! ہمارے لیے اس میں برکت دے اور اس سے زیادہ دے۔

شبِ زفاف کی دُعاء

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ کسی عورت سے نکاح کیا جائے ، تو اُس کی پیشانی کے بال پکڑ کر دُعائے برکت کے ساتھ یہ دعاء پڑھی جائے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَ خَيْرَ مَا

الٰہی ! مَیں آپ سے مانگتا ہوں اس کی بھلائی اور اُس چیز کی بھلائی جس

جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا

پر پیدا کیا ہے آپ نے اس کو اور مَیں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اِس کی بُرائی اور اُس چیز کی

وَ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ [3]

بُرائی سے جس کو پیدا کیا ہے آپ نے اس پر۔

---

[1] کتاب الاذکار ص ۱۰۵ بحوالہ ابی داؤد وغیرہ [2] مشکوٰۃ باب الاشربہ فصل دوم [3] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم و کتاب الاذکار صفحہ ۱۲۵

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

صُحبت کی دُعا

میاں بیوی کو ہمبستری کے وقت مندرجہ ذیل دُعا پڑھنے کا ارشادِ نبوی ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَ
اللہ کے نام سے، اے اللہ! دُور رکھ ہم کو شیطان سے اور دُور رکھ

جَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا ۔ [1]
شیطان کو اُس چیز سے جسے آپ ہم کو عنایت فرمائیں۔

بازار میں داخل ہوتے وقت

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص بازار میں داخل ہو اور یہ کلمات پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ
اُسی کا ملک ہے اور اُسی کی تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى
اور وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا بھلائی اُسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط
ہر چیز پر قادر ہے

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اوّل

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تو اللہ تعالےٰ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس کی دس لاکھ بُرائیاں دُور کرتا ہے اور دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور جنّت میں اُس کے لیے ایک گھر تیّار کرتا ہے [1]

دو ... ی ... (ذ) ... ن

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ
اللہ کے نام سے، اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں بھلائی

السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
اس بازار کی اور اسکی بھلائی جو اس میں ہے اور پناہ لیتا ہوں آپ کے ساتھ اس

شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ
کی بُرائیوں سے اور اُن برائیوں سے جو اس میں ہیں۔ اے اللہ! مَیں آپ کے ساتھ پناہ چاہتا

اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا صَفْقَةً خَاسِرَةً [2]
ہوں اس سے کہ پہنچے مجھ کو اس میں کوئی سودا گھاٹے کا۔

بیماری اور بیمار پرسی کے وقت کی دُعائیں

۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

جس وقت ہم میں سے کوئی بیمار ہوتا تو رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے اور یہ دُعا پڑھتے:

اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ
دُور کر تکلیف اے پروردگار خلقت کے اور شفا بخش آپ ہی

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل سوم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَلشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُکَ شِفَآءً

شفا دینے والا ہے ۔ نہیں ہے شفا مگر آپ ہی کی طرف سے ایسی شفا دے

لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا [1]

کہ کسی قسم کی بیماری نہ چھوڑے ۔

۲۔ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار کے پاس تشریف لے جاتے تو اس طرح اس کی تسلّی فرماتے :

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْشَآءَ اللّٰهُ [2]

کوئی حرج نہیں یہ بیماری اِنشاء اللہ تجھے گناہوں سے پاک کرے گی۔

۳۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی کو یہ ارشاد فرمایا کہ مرض مقامِ درد پر ہاتھ رکھ کر تین دفعہ بِسْمِ اللّٰهِ کہے پھر سات مرتبہ مندرجہ ذیل دُعا پڑھے ، اللہ کے فضل سے درد دُور ہو جائے گا۔

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ

مَیں پناہ لیتا ہوں اللہ کے غلبے اور اس کی قدرت کی ، ہر اس تکلیف سے جسے

مَآ اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ [3]

مَیں پاتا ہُوں اور اس سے بچنا چاہتا ہوں۔

---

[1] مشکوٰۃ باب عیادۃ المریض فصل اوّل

[2] مشکوٰۃ باب عیادۃ المریض فصل اوّل

[3] مشکوٰۃ باب عیادۃ المریض فصل اوّل۔ دانت، کان کے درد کا علاج صفحہ ۲۶ پر دیکھیے ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قریبِ مرگ تلقین کا بیان

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مرنے والے کے پاس یہ کلمہ پڑھو:

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ [1]

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں،

جنازہ[2] کی دُعائیں

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازہ پڑھا۔ مَیں نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو یہ دُعا پڑھتے ہوئے سُنا تو مَیں نے خواہش کی، کاش یہ میرا جنازہ ہوتا۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ

اے اللہ! اِس میّت کو بخش اور رحم کر اس پر، اسے آرام دے اور اسے معاف

عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ

فرما اور اس کی عمدہ مہمانی کر، اس کے داخل ہونے کی جگہ کُشادہ کر،

وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ

اور دھو ڈال اسے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ اور صاف کر دے اسے

---

[1] مشکوٰۃ باب مایقال عند من حضرہ الموت، فصلِ اوّل

[2] نمازِ جنازہ کا طریقہ یہ ہے کہ باقاعدہ وضو کر کے قبلہ رو ہو کر تکبیر تحریمہ کہہ کر سینہ پر ہاتھ باندھ لے اور ثناء، تعوذ، بسم اللہ اور سورہ فاتحہ پڑھے (دیکھیے ص ۱۷، ۱۸) پھر دوسری تکبیر کے بعد درود شریف (صفحہ ۲۱) پھر تیسری تکبیر کے بعد یہ مسنون دُعائیں پڑھے اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دے (عون المعبود کتاب الجنائز)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ
گناہوں سے اس طرح جیسے صاف کرتے ہیں آپ سفید کپڑے کو

مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ
میل کچیل سے اور بدل دے اس کے لیے گھر بہتر اس کے (دنیا کے) گھر سے

وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ
اور عیال اچھا اس کے عیال سے اور بیوی اچھی اس کی

زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ
بیوی سے اور داخل کر اس کو جنت میں اور بچا کے رکھ اس کو عذابِ قبر

الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ[1]
سے اور عذابِ دوزخ سے۔

دوسری دُعاء

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نمازِ جنازہ پڑھتے تو فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَ
اے اللہ! بخش دے ہمارے زندوں کو، اور مُردوں کو، حاضر رہنے والوں اور

غَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَ
غائب رہنے والوں کو، اور ہمارے چھوٹے اور بڑے کو اور ہمارے مردوں اور

اُنْثَانَا۔ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى
عورتوں کو۔ اے اللہ! آپ جسے زندہ رکھیں ہم سے تو اس کو زندہ رکھیے

[1] مشکوٰۃ باب المشی بالجنازۃ والصلوٰۃ علیہا فصل اول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى
اسلام پر اور جس کو وفات دیں ہم میں سے تو وفات دیجیے اس کو
الْاِيْمَانِ ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ
ایمان پر ۔ اے اللہ! نہ محروم کر ہم کو اس کے اجر سے
وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ [1]
اور نہ فتنے میں ڈال اس کے بعد۔

نابالغ بچے کے لیے دعا

میت بچہ ہو تو بھی سورہ فاتحہ پڑھے اور تیسری تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّ فَرَطًا وَّ ذُخْرًا
الٰہی! کر دے اس بچے کو ہمارے لیے پیش رو اور پیش خیمہ اور
وَّ اَجْرًا [2]
ذخیرۂ ثواب۔

میت کو قبر میں اتارتے وقت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب میت کو قبر میں اُتارتے تو یہ پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ [3]
اللہ کا نام لے کر، اللہ کے نام کیساتھ اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے طریق پر اُتارتا ہوں

---

[1] مشکوٰۃ باب المشی بالجنازہ والصلوٰۃ علیہا فصل دوم

[2] صحیح بخاری تعلیقاً صفحہ ۱۷۸ ج ۱۔ و مشکوٰۃ باب ایضاً فصل سوم [3] مشکوٰۃ باب دفن المیت فصل دوم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

میت کے دفن کرنے کے بعد

حضرت عثمان رضؓ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب میت کے دفن سے فارغ ہو جاتے تو وہاں کچھ عرصہ ٹھہرتے اور اپنے اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم سے فرماتے۔ اپنے بھائی کے لیے استغفار کرو اور اس کے ایمان پر ثابت رہنے کے لیے دُعا کرو۔ کیونکہ اب اس سے سوال کیا جا رہا ہے[1]۔[2]

قبروں کی زیارت کے وقت

حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مُسلمانوں کی قبروں پر جا کر پڑھنے کے لیے یہ سکھلاتے تھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ
تم پر سلامتی ہو اے ان گھروں کے رہنے والے مومنو اور

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
مسلمانو! اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تمہارے پاس یقیناً پہنچنے والے

بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ
ہیں ہم اپنے اور تمہارے سب کے لیے اللہ سے عافیت

الْعَافِيَةَ[3]
چاہتے ہیں۔

---

[1] یعنی یوں دُعا کی جائے۔ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ (الٰہی! آپ اس کو پکی بات (کلمہ طیبہ) پر قائم رکھیں)

[2] مشکوٰۃ باب اثبات عذاب القبر فصل دوم

[3] مشکوٰۃ باب زیارۃ القبور فصل اوّل

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جامع الدعاء

دعائے استخارہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں دعائے استخارہ اس طرح سکھلاتے تھے۔ جس طرح قرآن مجید کی کوئی سورت ہو' فرماتے کہ جس کو کوئی حاجت ہو وہ دو رکعت نماز ادا کرے پھر یہ دعا پڑھے اور بجائے ھٰذَا الْاَمْرَ کے اپنی حاجت کا نام لے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ
اے اللہ! میں آپ سے آپ کے علم کی بدولت بھلائی چاہتا ہوں۔ اور

بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ
آپ کی قدرت کی برکت سے طاقت مانگتا ہوں اور آپ سے بڑا فضل چاہتا ہوں

فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ
کیونکہ آپ طاقت رکھتے ہیں اور میں کمزور ہوں اور آپ جانتے ہیں اور میں نادان ہوں

وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ
اور آپ چھپی ہوئی چیزیں بھی جانتے ہیں۔ الٰہی! اگر آپ کے علم میں میرا

اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَ
یہ کام بہتر ہے میرے لیے دین اور دنیا اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ
انجام کار میں تو مقدر کر اس کو اور آسان کر اس کو میرے لیے

ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ
پھر مجھے بھی برکت عطا کر اور اگر آپ کے علم میں یہ کام بُرا

هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَ
ہے میرے لیے دین اور دُنیا اور انجام کار میں

عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ
تو دُور کر دیجیے اس کو مجھ سے اور دُور کر دے مجھے

عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ
اس سے اور مقدر کر میرے لیے خیر جہاں کہیں ہو پھر

ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ [1]
مجھے اس پر راضی کر دے۔

دعائے حاجت

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جس شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف کوئی حاجت ہو یا کسی بندے سے کوئی کام ہو تو وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے پھر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود بھیجے پھر یہ دُعا پڑھے:

---

[1] مشکوٰۃ باب التطوع فصل اوّل

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بُردبار بزرگ ہے پاک ہے اللہ

اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
تعالیٰ، مالک عرشِ عظیم کا ۔ اور سب تعریفیں ہیں اللہ رب

الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ
العالمین کے لیے ۔ مَیں سوال کرتا ہوں اسباب آپ کی رحمت کے

عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ
اور سامان آپ کی بخشش کے اور حصّہ ہر نیکی سے اور

وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا
سلامتی ہر گناہ سے نہ چھوڑیے میرا کوئی گناہ مگر

اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً
اسے بخشش دیجیے اور نہ کوئی پریشانی مگر اسے دُور کر دیجیے اور نہ کوئی

هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ [1]
حاجت جو آپکی پسندیدہ ہو مگر اسے پُوری کر دیجیے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔

لڑائی کے وقت کی دُعاء

حضرت ابُوسعید خدری رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ خندق کی لڑائی کے وقت ہم نے رسُولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سے عرض کیا ہمارے کلیجے منہ کو آگئے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا یہ دُعا پڑھو:

---

[1] مشکوٰۃ باب التطوع فصل دوم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَ اٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا۔

یا الٰہی! ہمارے عیب ڈھانپ لے اور گھبراہٹوں سے امن دے۔

اِس کے بعد اللہ تعالیٰ نے تیز ہوا سے دشمنانِ دین کو بھگا دیا۔[1]

غمگین کی دُعا

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غمگین یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْٓ اِلٰی

الٰہی! مَیں آپ کی رحمت کا امیدوار ہوں مجھے ایک لحظے کے لیے بھی میرے

نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ

نفس کے سپرُد نہ کر (یعنی اپنی دست گیری کا ہاتھ میرے سر سے نہ اُٹھا) اور میری حالت بالکل

كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ[2]

درست کر دے آپ کے سوا کوئی معبُود نہیں۔

بے قراری کے وقت کی دُعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی وجہ سے بے قرار ہوتے تو یہ دُعا پڑھتے:

يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ[3]

اے زندہ! اے تھامنے والے! مَیں آپ کی رحمت کا اُمیدوار ہوں

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل سوم۔

[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم۔

[3] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل سوم۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نیا چاند دیکھنے کی دُعاء

حضرت طلحہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے تو یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَ

اے اللہ! یہ چاند نکال ہم پر ساتھ امن و ایمان اور

السَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ؎۱

سلامتی اور اسلام کے (اے چاند!) میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

افطاری کی دُعاء

۱۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى

الٰہی آپ کے لیے مَیں نے روزہ رکھا اور

رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ؎۲

آپ کے رزق پر اس کو افطار کیا۔

۲۔ ذَهَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ

چلی گئی پیاس اور تر ہو گئیں رگیں اور ثابت ہو گیا

الْاَجْرُ اِنْشَآءَ اللّٰهُ ؎۳

ثواب اگر اللہ چاہے۔

نیا کپڑا پہننے کے وقت

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

؎۱ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم ؎۲ مشکوٰۃ ص ۱۷۵ کتاب الصوم
؎۳ مشکوٰۃ ص ۱۷۵ کتاب الصوم۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جو شخص نیا کپڑا پہن کر یہ پڑھے۔ پھر پُرانا کپڑا اللہ کے نام دے دے تو وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتا ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ
سزاوارِ حمد ہے وہ اللہ جس نے پہنائی مجھے وہ چیز جو چھپاؤں اس کیساتھ

بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ [1]
اپنا ستر اور زینت حاصل کروں اس کے ساتھ اپنی زندگی میں۔

آئینہ دیکھنے کی دُعاء

متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم روایت کرتے ہیں کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئینہ دیکھتے وقت یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ کَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ [2]
الٰہی! آپ نے جیسے میری صُورت اچھی بنائی میری سیرت بھی اچھی بنا دے۔

مجلس کے گناہوں کا کفّارہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،

جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور فضول باتیں کرتا رہے۔ پھر اُٹھنے سے پہلے یہ کلمات پڑھے تو اس شخص سے اس مجلس میں جس قدر گناہ ہوئے ہیں، وہ بخشے جائیں گے۔

سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ
پاک ہے تو اے اللہ اور اپنی خوبیوں کے ساتھ۔ مَیں گواہی دیتا ہُوں

---

[1] مشکوٰۃ کتاب اللباس فصل تیسری

[2] نزل الابرار ص ۳۷۲

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ [1]

کوئی معبود نہیں آپکے سوا میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں اور آپ کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

مصیبت زدہ کو دیکھ کر

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی (مادی، روحانی) مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے اس مصیبت سے ضرور محفوظ رکھے گا۔ (کسی مبتلائے مرض کو دیکھ کر آہستہ پڑھے تو بہتر ہے)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ

اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے اس بلا سے بچایا جس میں اس نے تجھے مبتلا کیا اور

وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا [2]

فضیلت عطا کی مجھے اکثر مخلوق پر،

ادائیگی قرض کی دعاء

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص مقروض ہوگیا تھا۔ اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں وہ کلام سکھلا دیتا ہوں کہ اس کی برکت سے اللہ تیرا غم دُور اور قرض ادا کر دے گا۔ صبح و شام یہ دُعاء پڑھا کرو:

---

[1] جامع ترمذی ص ۱۸۱ جلد ۲ - باب مایقول اذا قام من مجلسہ

[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوسری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ
اے اللہ ! مَیں آپ کی پناہ چاہتا ہُوں فکر و غم سے
وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ
اور پناہ چاہتا ہوں آپ کی ، ناتوانی اور سُستی سے اور بچاؤ چاہتا
بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
ہوں آپ کے ساتھ بخل اور بُزدلی سے اور پناہ میں آتا ہوں آپ کی
غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ[1]
قرض کے غلبے اور لوگوں کے سخت دباؤ سے

دوسری دُعاء

حضرت علی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ ایک غلام نے عرض کیا۔مَیں اپنے آقا کو رقم ادا کرکے جلدی آزادی چاہتا ہُوں۔آپ میری امداد فرمائیں۔حضرت علی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے فرمایا، مَیں تجھے دو کلمے سکھلا دیتا ہُوں جو مجھے رسُول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے سکھلائے تھے۔اگر تجھ پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا۔اللہ تعالیٰ ادا کردے گا۔وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ
الٰہی ! حاجتیں پوری کر میری حلال روزی سے اور بچا حرام سے
وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ[2]
اور بے پروا کردے مجُھ کو اپنے فضل کے ساتھ اپنے ماسوا سے

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم
[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کشائشِ رزق کی دعاء

۱۔ درجِ ذیل کلمہ پڑھنے کی برکت سے ستّر تکلیفیں اللہ تعالیٰ دُور کر دیتا ہے۔ جن میں سب سے کم درجے کی تکلیف فقر و فاقہ ہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا مَلْجَأَ
نہیں ہے طاقت نقصان سے بچنے اور نہ فائدہ حاصل کرنے کی اللہ کے سوا

وَلَا مَنْجَأَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّآ اِلَیْہِ [۱]
اور نہیں ہے جائے پناہ اور نہ جائے نجات اللہ سے مگر اسی کی طرف

۲۔ فقر و فاقہ کی تکلیف دُور کرنے کے لیے یہ بھی مروی ہے کہ ہر روز سَو بار یہ وِرد کیا جائے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ بادشاہ سچا ظاہر

بلکہ وحشتِ قبر سے بھی امان ملے گی۔ [۲]

بارش کی دُعاء

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دفعہ بارش بند ہو گئی تو رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح سویرے ہی بمع صحابہ رضی اللہ عنہم کے عیدگاہ میں تشریف لے گئے ابھی آفتاب کا ایک کنارہ ظاہر ہُوا تھا۔ منبر پر بیٹھ کر آپ نے یہ دُعاء پڑھی:

---

[۱] مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح والتھلیل الخ فصل سوم و ترغیب و ترہیب ص ۲۸۷ ج ۲ ، باب الترغیب فی قول لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔

[۲] حادی الارواح از حافظ ابن القیم، ص ۵۰ طبع جدید۔ خیار الدعوات بحوالہ منتخب کنز العمال ص ۱۱۶ جلد اول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو رب ہے جہانوں کا ۔ بڑا رحم کرنیوالا بڑا مہربان

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ
مالک دن جزا کا ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو

مَا يُرِيْدُ ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
چاہتا ہے کرتا ہے ۔ الٰہی ! تو ہی اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے آپکے

اَنْتَ الْغَنِيُّ وَ نَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا
تُو ہی غنی ہے اور ہم محتاج ہیں برسا ہم پر بارش اور

الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَآ اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَّ بَلَاغًا
کردے بارانِ رحمت کو ہماری قوت کا سبب اور پہنچنے کا

اِلٰى حِيْنٍ [1]
ایک وقت (موت) تک ۔

[illegible]

اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَ بَهَآئِمَكَ
الٰہی ! پانی پلا اپنے بندوں کو اور اپنے چوپایوں کو

وَ انْشُرْ رَحْمَتَكَ وَ اَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ [2]
اور پھیلا دے اپنی رحمت اور زندہ کر دے اپنے مردہ شہر

کثرتِ بارش سے خوف کی دُعاء

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

---

[1] الوابل الصیب للحافظ ابن القیم ص ۴۰ ، طبع مصر بحوالہ سنن ابی داود وغیرہ [2] ابوداؤد ص ۱۶۶ ج ۱

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ایک حدیث میں آیا ہے کہ بارش کی کثرت سے نقصان کے خدشہ کے وقت رسول اللہ ﷺ نے یہ دُعا فرمائی :

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَی

اے اللہ ہمارے آس پاس (برسا)، ہم پر نہیں۔ اے اللہ ٹیلوں

الْاٰکَامِ وَالْجِبَالِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِیَۃِ وَ

پر ہو اور پہاڑوں پر ہو اور پہاڑوں کی چوٹیوں پر اور پہاڑی نالوں پر اور

مَنَابِتِ الشَّجَرِ[1]

جہاں درخت پیدا ہوتے ہیں

توبہ کی دُعائیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب کسی سے کوئی گناہ سرزد ہو اور توبہ کرنا چاہیے تو اپنے ہاتھ اللہ تعالیٰ کے آگے پھیلائے پھر یہ دُعا پڑھے :

۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنْھَا لَا اَرْجِعُ اِلَیْھَا اَبَدًا[2]

الٰہی ! مَیں آپ کے سامنے اس گناہ سے توبہ کرتا ہُوں پھر کبھی نہ لوٹوں گا اس کی طرف۔

۲۔ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا۔ اُس نے اپنے گناہ پر افسوس کا اظہار کیا۔ آپؐ نے فرمایا، یہ دُعا پڑھ :

---

[1] صحیح بخاری ج اوّل۔ص ۱۳۸۔ طبع اصح المطابع دہلی۔

[2] نزل الابرار ص ۳۰۷ بحوالہ مستدرک حاکم ۵۱۶ ج اوّل

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ
اے اللہ ! میرے گناہوں سے آپ کی بخشش زیادہ ہے اور اپنے

اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ ؎

عمل کی نسبت مجھے آپ کی رحمت کی زیادہ اُمید ہے۔

نماز تسبیح

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا عباس رضی اللہ عنہ کو فرمایا چار رکعت پڑھو۔ اللہ سب گناہ بخش دے گا۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور کوئی دوسری سُورت مِلاؤ۔ پھر پندرہ بار یہ تسبیح پڑھو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اللہ پاک ہے اور اللہ تمام تعریفوں کے لائق ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؎

اور اللہ بہت بڑا ہے

پھر رکوع اور قومہ میں، دونوں سجدوں اور ان کے درمیان کے وقفے اور جلسۂ استراحت میں دس دس بار یہی پڑھو۔ اِس طرح ایک رکعت میں پچھتر تسبیحات ہو جائیں گی۔ چاروں رکعتیں اسی طرح پڑھو۔ مناسب یہ ہے کہ اسے ہر روز پڑھو۔ ورنہ ہر جمعہ کے دن ایک بار۔ ورنہ سال میں ایک دفعہ، ورنہ عمر میں ایک مرتبہ بھی پڑھی جاسکتی ہے ؎

؎ نزل الابرار ص ۳۰۷ بحوالہ مستدرک حاکم ص ۵۴۳ جلد اول

؎ مشکوٰۃ باب صلوٰۃ التطوع

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اسمِ اعظم

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دعا کی تھی:

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ
الٰہی! آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ پاک ہیں، بلاشبہ میں ہی

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔
ظالم ہوں۔

جو مسلمان کسی حاجت کے وقت اللہ تعالیٰ سے مذکورہ بالا دعاء کرتا ہے اللہ قبول فرماتا ہے اور اس کی حاجت پوری کر دیتا ہے۔[1]

اسمائے حسنیٰ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔ جو کوئی شخص ان کو یاد کرے گا وہ جنّت میں داخل ہوگا۔[2]

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
وہ اللہ جو نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا

اَلرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ	الْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ
بہت مہربان	نہایت رحم والا	بادشاہ	پاک ذات

---

[1] مشکوٰۃ باب اسماء اللہ تعالیٰ فصل دوم
[2] مشکوٰۃ باب اسماء اللہ تعالیٰ فصل دوم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

السَّلَامُ سلامتی والا	الْمُؤْمِنُ امن دینے والا	الْمُهَيْمِنُ نگرانی کرنے والا	الْعَزِيزُ غالب
الْجَبَّارُ زبردست	الْمُتَكَبِّرُ بڑائی والا	الْخَالِقُ بنانے والا	الْبَارِئُ پیدا کرنے والا
الْمُصَوِّرُ صورتیں بنانے والا	الْغَفَّارُ بخشنے والا	الْقَهَّارُ دباؤ والا	الْوَهَّابُ بہت دینے والا
الرَّزَّاقُ روزی دینے والا	الْفَتَّاحُ کھولنے والا	الْعَلِيمُ جاننے والا	الْقَابِضُ تنگ کرنے والا
الْبَاسِطُ کشادہ کرنے والا	الْخَافِضُ پست کرنے والا	الرَّافِعُ بلند کرنے والا	الْمُعِزُّ عزت دینے والا
الْمُذِلُّ ذلیل کرنے والا	السَّمِيعُ خوب سننے والا	الْبَصِيرُ خوب دیکھنے والا	الْحَكَمُ فیصلہ کرنے والا
الْعَدْلُ انصاف کرنے والا	اللَّطِيفُ مہربان	الْخَبِيرُ خبر رکھنے والا	الْحَلِيمُ بردبار
الْعَظِيمُ بہت عظمت والا	الْغَفُورُ خوب بخشش دینے والا	الشَّكُورُ قدردان	الْعَلِيُّ بلندی والا
الْكَبِيرُ بہت بڑا	الْحَفِيظُ حفاظت کرنے والا	الْمُقِيتُ روزی پہنچانے والا	الْحَسِيبُ کفایت کرنے والا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْجَلِيْلُ بزرگی والا	الْكَرِيْمُ عزّت والا	الرَّقِيْبُ نگہبان	الْمُجِيْبُ قبول کرنے والا
الْوَاسِعُ کشائش والا	الْحَكِيْمُ حکمت والا	الْوَدُوْدُ محبّت کرنے والا	الْمَجِيْدُ بڑی شان والا
الْبَاعِثُ اٹھانے والا	الشَّهِيْدُ حاضر	الْحَقُّ سچّا مالک	الْوَكِيْلُ کام بنانے والا
الْقَوِيُّ زور آور	الْمَتِيْنُ قوّت والا	الْوَلِيُّ حمایت کرنیوالا	الْحَمِيْدُ خوبیوں والا
الْمُحْصِي گننے والا	الْمُبْدِئُ پہلی بار پیدا کرنیوالا	الْمُعِيْدُ دوبارہ پیدا کرنیوالا	الْمُحْيِي زِندہ کرنے والا
الْمُمِيْتُ مارنے والا	الْحَيُّ زِندہ	الْقَيُّوْمُ سب کا تھامنے والا	الْوَاجِدُ پانے والا
الْمَاجِدُ عزّت والا	الْوَاحِدُ اکیلا	الْاَحَدُ ایک	الصَّمَدُ بے احتیاج
الْقَادِرُ قدرت والا	الْمُقْتَدِرُ مقدور والا	الْمُقَدِّمُ آگے کرنے والا	الْمُؤَخِّرُ پیچھے کرنے والا
الْاَوَّلُ سب سے پہلے	الْاٰخِرُ سب سے آخر	الظَّاهِرُ ظاهر	الْبَاطِنُ پوشیدہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَلْوَالِی	اَلْمُتَعَالِی	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ
مالک	بلند صفتوں والا	احسان کرنیوالا	توبہ قبول کرنیوالا
اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّءُوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ
بدلہ لینے والا	معاف کرنیوالا	نرمی کرنے والا	بادشاہی کا مالک
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ		اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ
جلال والا اور انعام والا		انصاف کرنیوالا	اکٹھا کرنے والا
اَلْغَنِیُّ	اَلْمُغْنِی	اَلْمَانِعُ	اَلضَّآرُّ
بے پروا	بے پروا کرنیوالا	روکنے والا	نقصان پہنچانے والا
اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِی	اَلْبَدِيْعُ
نفع پہنچانے والا	روشن کرنیوالا	ہدایت دینے والا	نئی طرح پیدا کرنیوالا
اَلْبَاقِی	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِيْدُ	اَلصَّبُوْرُ
باقی رہنے والا	سب کا وارث	نیک راہ بتانے والا	صبر کرنے والا

استعاذہ کی دعائیں

۱۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم مصائب سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے اس طرح پناہ مانگا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ

الٰہی! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں بلا کی مشقت سے

وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ

اور بدبختی کے ملنے سے اور بُرے فیصلے سے اور دشمنوں کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اُلْاَعْدَآءِ [1]
خوش ہونے سے

۲۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عافیت کے لیے اکثر یہ دُعا کیا کرتے تھے :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ
الٰہی! مَیں آپ کی پناہ میں آتا ہُوں آپ کی دی ہوئی نعمت کے زائل

وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَ فُجَآءَۃِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ
ہونے اور آپکی دی ہوئی عافیت کے بدل جانے اور آپ کے ناگہانی عتاب اور ہر طرح

سَخَطِکَ [2]
کے غصّے سے

اخلاقِ رذیلہ سے بچنے کی دُعا

شانِ مسلم یہ ہے کہ نفاق، ریا کینہ اور عاداتِ رذیلہ وغیرہ سے پاک وصاف ہو، اس کے لیے یہ دُعا پڑھنی چاہیے، جیسے حضرت اُمِ معبد رضی اللہ عنہا نے روایت کیا ہے کہ مَیں نے رسُول اللہ کو یہ دُعا کرتے سُنا تھا:

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ
الٰہی! پاک کر میرے دِل کو نفاق سے اور عمل کو ریا سے

الرِّیَآءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْکَذِبِ وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَۃِ
اور زبان کو جھوٹ سے اور آنکھ کو خیانت سے۔

---

[1] مشکوٰۃ باب الاستعاذہ فصل اوّل [2] مشکوٰۃ باب الاستعاذہ فصل اوّل

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ [1]
کیونکہ آپ آنکھ کی چوری اور سینوں کی پوشیدہ باتوں کو جانتے ہیں۔

سواری کی دعاء

سواری پر قدم رکھے تو کہے بِسْمِ اللہ (یعنی اللہ کے نام سے) سوار ہو چکے تو کہے:

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا
اللہ پاک ہے جس نے ہمارے لیے یہ سواری (جونسی بھی ہو) تابع

لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔
کر دی ہے اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

پھر تین بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تین بار اَللّٰہُ اَكْبَرُ کہہ کر یہ دُعاء پڑھے:

سُبْحٰنَكَ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ
تو پاک ہے اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا مجھے بخش

فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ [2]
کیونکہ گناہوں کا بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں

سفر کے وظائف و اذکار

۱۔ سفر کو جانے سے قبل ۲ رکعت نماز پڑھ لینی مستحب ہے۔ [3]

۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی شخص کو وداع کرتے تو اس کا ہاتھ پکڑتے اور فرماتے:

---

[1] مشکوٰۃ باب جامع الدعاء فصل سوم [2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات۔ فصل دوم
[3] کتاب الاذکار (امام نوویؒ) ص ۹۷

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَ اَمَانَتَکَ وَ
مَیں سونپتا ہُوں اللہ کو تیرا دین اور تیری امانت اور

اٰخِرَ عَمَلِکَ ؎[1]
تیرا آخری عمل۔

۳۔ سواری پر بیٹھ جانے کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے پھر یہ دُعا فرماتے:

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا
پاک ہے وہ جس نے ہمارے بس میں کردی یہ سواری اور نہ تھے ہم

لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ
اسکو قابو میں لانیوالے اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف ضرور لَوٹ کر جانیوالے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَ
اے اللہ! ہم طلب کرتے ہیں آپ سے اس سفر میں نیکی اور

التَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ
پرہیزگاری اور وہ عمل جسے آپ پسند کریں اے اللہ! آسان کردے

عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَ اطْوِلَنَا بُعْدَہٗ اَللّٰھُمَّ
ہم پر ہمارا یہ سفر اور کم کردے اِس کی دُوری اے اللہ!

اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِیْ
آپ ہی سفر میں ساتھی ہیں اور خلیفہ (کارساز)

؎[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْاَهْلِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ
گھر میں اے اللہ! مَیں پناہ میں آتا ہوں آپ کی، سفر کی تکلیف سے

وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَ سُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی
اور پریشان حالت کے دیکھنے سے اور سفر سے پلٹنے کی بُرائی سے

الْمَالِ وَالْاَهْلِ [1]
مال اور گھر میں

۴۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر سے واپس آتے ہوئے مدینے شریف کی پشت پر پہنچے تو آپؐ نے فرمایا:

اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا
ہم واپس آنیوالے ہیں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اپنے ربّ کی

حَامِدُوْنَ [2]
تعریف کرنے والے ہیں۔

یہ کلمات آپ برابر فرماتے رہے۔ یہاں تک کہ مدینے میں داخل ہو گئے۔

مُرغ کی آواز سن کر

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مُرغ کی آواز سنو تو اللہ کا فضل مانگو یعنی یوں کہو:

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اوّل
[2] صحیح مُسلم ص ۴۳۵ ج ۱

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ [1]

الٰہی! مَیں آپ کا فضل چاہتا ہُوں۔

گدھے کی آواز سُن کر

چونکہ گدھا شیطان کو دیکھ کر چلّاتا ہے۔ اِسلیے جب گدھا چلّائے تو یوں کہا جائے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ [2]

مَیں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی۔ شیطان مردود سے۔

مسنون سلام

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ آپ نے جواب دیا۔ وہ بیٹھ گیا۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دس نیکیاں ملیں گی، پھر ایک اور شخص آیا۔ اُس نے عرض کیا، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ آپ نے اُسے بھی جواب دیا۔ وہ بیٹھ گیا۔ آپ نے فرمایا، اسے بیس نیکیاں ملیں گی۔ ایک اور تیسرا آدمی آیا۔ اس نے عرض کیا۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ۔ آپ نے اسے جواب دیا اور فرمایا اسے تیس نیکیاں ملیں گی [3]

چھینک کے وقت

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اوّل

[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اوّل [3] مشکوٰۃ باب السلام فصل دوم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جب کوئی شخص چھینک لے تو اُسے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا چاہیے اور اس کا ساتھی جب یہ سُنے تو کہے :

یَرْحَمُكَ اللّٰهُ

اللہ تجھ پر رحم کرے

پھر چھینک لینے والا یہ کہے :

یَهْدِیْكُمُ اللّٰهُ وَ یُصْلِحُ بَالَكُمْ [1]

اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت درست کرے ۔

دانت اور کان کے درد کے وقت

جو کوئی چھینک کے بعد کہا کرے :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی كُلِّ حَالٍ مَّا كَانَ۔

سب تعریفیں اللہ ربّ العالمین کے لیے ہر حالت پر جیسی بھی ہو۔

تو اس کو دانت اور کان کے درد سے بچاؤ رہے گا۔ [2]

دُنیا و آخرت کی بہتری کے لیے دُعائیں

۱۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اکثر اوقات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعا یہ ہُوا کرتی تھی :

اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی

الٰہی ! عطا فرما ہم کو دُنیا میں بھلائی اور

---

[1] مشکوٰۃ باب العطاس و التثاؤب فصل اول [2] حصن حصین ص ۱۶۳ و تحفۃ الذاکرین ص ۲۳۸

نوٹ : ہر طرح کے درد کی دعا ، صفحہ ۵۶ ــــ بہ عنوان "دُعائے حاجت" ــــ ملاحظہ فرمائیے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ[1]

آخرت میں بھلائی اور بچا کے رکھنا ہمیں آگ کے عذاب سے

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ

الٰہی! مَیں سوال کرتا ہوں آپ سے درگزر اور سلامتی

وَ الْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ[2]

اور ہر تکلیف سے بچاؤ کا دُنیا میں اور آخرت میں۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَ

الٰہی! اچھا کیجیے ہمارا انجام سب ہی کاموں میں اور

اَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ۔[3]

پناہ دے ہم کو دنیا کی رُسوائی اور آخرت کے عذاب سے۔

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس شخص کی یہ دُعا ہو۔ اس کو کسی بھی بڑی مصیبت میں مبتلا ہونے سے پہلے موت آجائے گی[4]

حصولِ محبّتِ الٰہی کے لیے دُعا

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت داؤد علیہ السلام کا ذکر فرماتے تو فرماتے

---

[1] مشکوٰۃ باب جامع الدّعاء فصل اوّل

[2] الترغیب والترہیب کتاب الجنائز ص ۵۰۷ ج ۴ و نزل الابرار ص ۲۴۷۔ ۲۴۹

[3] مسند امام احمد بن حنبلؒ ص ۱۸۱ ج ۴

[4] مجمع الزوائد ص ۱۷۸ ج ۱۰ و نزل الابرار ص ۵۰

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وہ سب سے زیادہ عابد تھے اور اُن کی دُعاؤں میں ایک دُعا یہ بھی تھی :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ
الٰہی : میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کی محبّت، اور محبّت آپ سے

یُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ اَللّٰھُمَّ
محبّت کرنیوالے کی اور ایسے عمل کی جو پہنچا دے مجھ کو آپ کی محبت تک ، الٰہی !

اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَمَالِیْ
کر دے اپنی محبّت بہت محبُوب میری طرف میری جان سے اور میرے مال سے

وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ ؎۱
اور میرے اہل سے اور ٹھنڈے پانی سے ۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی فضیلت

رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا : اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (سب سے فضیلت رکھنے والا ذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے) ؎۲

اِس کلمۂ مُبارکہ کی فضیلت میں بہت احادیث وارد ہیں۔ ؎۳

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

کا وِرد رکھنا اپنے اندر بڑی فضیلت رکھتا ہے۔

؎۱ مشکوٰۃ باب جامع الدعاء فصل سوم

؎۲ مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح والتحمید والتہلیل والتکبیر فصل دوم

؎۳ مشکوٰۃ ایضاً۔ ترغیب و ترہیب امام منذری ص ۷۸۹ ج ۲ ۔ باب الترغیب فی قول لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ وما جاء فی فضلہا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ارشادِ نبوی ہے کہ یہ جنّت کا خزانہ ہے[۱]

باقیاتِ صالحات

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مندرجہ ذیل کلماتِ مُبارکہ کو باقی رہنے والی نیکیاں قرار دیتے ہوئے ان کے کثرتِ ورد کا ارشاد فرمایا ہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ
پاک ہے اللہ اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اللہ کے سوا اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں ہے طاقت گناہ سے بچنے کی اور نہ

اِلَّا بِاللّٰهِ[۲]
نیکی کرنے کی مگر اللہ کے ساتھ۔

بہت وزنی لیکن نہایت آسان وظیفہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد روایت کیا ہے کہ دو کلمے ایسے ہیں کہ زبان سے ان کا کہنا نہایت آسان ہے لیکن میزانِ اعمال میں ان کا وزن بہت بھاری ہوگا۔ وہ کلمے یہ ہیں:

---

[۱] مشکوٰۃ ایضاً فصل اول والترغیب ص ۵۳، ج ۲

[۲] الترغیب والترہیب ص ۲۹، ج ۲ باب الترغیب فی التسبیح والتکبیر۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ

پاک ہے اللہ سمیت اس کی تعریف کے پاک ہے

الْعَظِيمِ ؎

اللہ عظمت والا

ولیکن هذا اٰخر ما اردنا جمعه فی هذا المجموع المبارك الموجز فالحمد لله الذی بنعمته تتم الصالحات والف الف صلوٰة وسلام علی افضل البریات وعلی اٰله واصحابه والتابعین لهم باحسان رضی الله عنهم ورضوا عنه۔

لائبریری مدرسہ ...
کتاب نمبر

؎ صحیح البخاری ص ۱۱۲۹ ج ۲ باب قول الله ونضع الموازین القسط ...

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مطبوعات المکتبۃ السلفیۃ

- ابواب الصرف — روپے
- اتحاف النبیہ (عربی مع فارسی، شاہ ولی اللہ) — روپے
- احسن التفاسیر (جلد اول) — روپے
- " " (جلد دوم) — روپے
- " " (جلد سوم) — روپے
- " " (جلد چہارم) — روپے
- " " (جلد پنجم) — روپے
- " " (جلد ششم) — روپے
- " " (جلد ہفتم) — روپے
- آداب زیارت قبور (شاہ اسماعیل شہید) — روپے
- اسلامی خطبات (جلد اول) — روپے
- " (جلد دوم) — روپے
- اصول تفسیر (امام ابن تیمیہ) — روپے
- افادات ابن تیمیہ — روپے
- افضلیت شیخین — روپے
- اقتضاء الصراط المستقیم عربی (امام ابن تیمیہ) — روپے
- اکمل البیان فی تائید تقویۃ الایمان — روپے
- البلاغ المبین فارسی (شاہ ولی اللہ) — روپے
- التحقیق الجلی فی تکذیب الکوثری من الاباطیل — روپے
- الفرقان (عربی) — روپے
- الفرقان (اردو) — روپے
- الفوز الکبیر (عربی) (شاہ ولی اللہ) — روپے
- المصابیح (مسنون تراویح) — روپے
- بلوغ المرام (عربی) — روپے
- بیمہ شرعی حیثیت — روپے
- پیارے رسول کی پیاری دعائیں — روپے
- تاریخ مرزا (مولانا امرتسری) — روپے
- تائید آسمانی اور روشنان آسمانی — روپے
- تحفۃ الموحدین مترجم (شاہ ولی اللہ) — روپے
- تعلیمات اسلامیہ — روپے
- تقویۃ الایمان — روپے
- تنویر العینین فی اثبات رفع الیدین مترجم — روپے
- جزء القراءۃ (عربی مع ترجمہ) (امام بخاری) — روپے
- جماعت اسلامی کا نظریہ حدیث — روپے
- جہاد اعظم کی تیاری — روپے
- حجۃ اللہ البالغۃ (عربی) — روپے
- حدیث کی تشریعی اہمیت — روپے
- حضرت عائشہ کی عمر پر ایک تحقیقی نظر — روپے
- حیات شیخ الاسلام ابن تیمیہ — روپے
- حیات امام ابو حنیفہ — روپے
- حیات حضرت امام احمد بن حنبل — روپے
- خلافت و ملوکیت (تاریخی و شرعی حیثیت) — روپے
- دیوان حماسہ (مترجم) — روپے
- ذکر النبی اردو (ابن القیم) — روپے
- راہ نجات (شاہ ولی اللہ) — روپے
- رزم حق و باطل — روپے
- رسالہ عمل بالحدیث — روپے
- زینۃ الاسلام (پنجابی) (حافظ محمد لکھوی) — روپے
- سبعہ معلقہ مترجم مع عربی شرح — روپے
- سنن نسائی شریف (التعلیقات السلفیہ) — روپے
- شرح عقیدہ طحاویہ (عربی) — روپے
- صراط مستقیم فارسی (سید احمد شہید) — روپے
- ظفر الاضی بما یجب فی القضاء علی القاضی (عربی مع ترجمہ) (نواب صدیق حسن خان) — روپے
- عصمت الانبیاء عربی (امام رازی) — روپے
- فتویٰ شاہ عبد العزیز (مع ترجمہ) — روپے
- قرۃ العینین فی تفضیل الشیخین (فارسی) شاہ ولی اللہ — روپے
- کتاب الصلوٰۃ عربی (ابن القیم) — روپے
- مآثر الاجداد — روپے
- مجموعہ ثلاثہ رسائل (عربی مع ترجمہ): الاتباع، الایقاظ، تحفۃ الانام — روپے
- محمدیہ پاکٹ بک بجواب احمدیہ پاکٹ بک — روپے
- مرعاۃ المفاتیح شرح مشکوٰۃ (جلد اول) — روپے
- منہاج السنۃ النبویۃ مع منہاج الاعتدال (عربی) — روپے
- نصیحۃ المسلمین — روپے
- نماز مترجم — روپے
- ہادی شرح زراوی — روپے
- — روپے
- یٰسین مترجم — روپے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عصر حاضر میں سیرۃ النبی ﷺ پر مستند کتاب

تصنیف: مولانا صفی الرحمن مبارکپوری

الرحیق المختوم (اردو)

رابطہ عالم اسلامی کے زیر اہتمام منعقد سیرت نگاری کے عالمی مقابلے میں اول انعام یافتہ

خصوصیات

- فاضل مصنف ہی کے قلم سے رواں اور شستہ اردو ترجمہ
- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی مجاہدانہ مساعی ۔ سرایا اور غزوات ۔ کی مختصر مگر جامع تفصیلات
- بیان سیرت میں تاریخی ترتیب کا اہتمام
- احادیث کی روشنی میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک اور سراپا کے حسن دلآویز کا وجد آفریں تذکرہ
- چہار رنگا نظر افروز گرد پوش، سنہری ڈائی دار جلد
- کتابت و طباعت نہایت اعلیٰ، ولایتی کاغذ

ہر بڑے بکسٹال سے طلب فرمائیں

ناشر: المکتبۃ السلفیۃ ، شیش محل روڈ ، لاہور